اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا

اسی کی طرف	وہ لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت کا	اور نہیں	وہ نکلتا	کوئی	پھل	سے	اپنے غلافوں

قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ کوئی پکنے والا پھل اپنے خول سے باہر نہیں نکلتا،

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

اور نہیں	وہ حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور نہیں	وہ جنتی	مگر ہے	اُس کے علم میں	اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو

نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ جس دن اللہ

اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ (47) ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہاں ہیں	شریک میرے	وہ کہیں گے	ہم نے بتا دیا ہے تجھے	نہیں	ہم میں سے	کوئی	اس کا گواہ	اور وہ گم ہو جائیں گے	ان سے

ان مشرکوں کو پکار کر پوچھے گا ”میرے شریک کہاں ہیں؟“ وہ کہیں گے ”ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں ہم میں سے کوئی بھی ان کو

مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ (48)

جن کو	وہ تھے	وہ پکارتے	سے	پہلے	وہ گمان کریں گے	کہ نہیں	ان کے لیے	کوئی	بھاگنے کی جگہ

نہیں مانتا۔“ اور جن معبودوں کو وہ پہلے پکارتے تھے وہ سب ان سے گم ہو جائیں گے۔ مشرک لوگ سمجھ لیں گے ان کے لیے کوئی بچاؤ

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ

نہیں تھکتا انسان	سے	مانگنے	بھلائی	اور اگر	چھوئے اسے تکلیف	پھر وہ مایوس ہو جاتا ہے

کی صورت نہیں۔ انسان اپنے لیے بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔ اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس اور

قَنُوْطٌ (49) وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ

ناامید	اور اگر	ہم چکھائیں اسے	رحمت	اپنی طرف سے	سے	بعد	تکلیف کے جو	وہ پہنچی اسے

دل شکستہ ہو جاتا ہے۔ جب سخت وقت گزر جانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ ضرور کہتا ہے

لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى

البتہ ضرور وہ کہے گا	یہ ہے	میرے لیے	اور نہیں	میں گمان کرتا	قیامت	قائم ہونے والی ہے	اور اگر	میں لوٹایا جاؤں گا	طرف

”یہ تو میرا حق ہے۔ میں نہیں سمجھتا قیامت آئے گی۔ اگر مجھے اپنے رب کی طرف

رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا

اپنے رب کی	بے شک	میرے لیے	اس کے پاس	ضرور بہتری ہے	پس البتہ ضرور ہم بتائیں گے	جو	وہ کافر ہوئے	وہ کچھ جو

لوٹایا گیا تو وہاں بھی میرے لیے بہتری ہے۔“ ایسے کافروں کو ہم ان کے اعمال سے ضرور

عَمِلُوْا ۚ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ

انہوں نے کیا	اور البتہ ضرور ہم چکھائیں گے ان کو	سے	عذاب	سخت	اور جب	انعام کرتے ہیں ہم	پر	انسان

آگاہ کریں گے اور پھر انہیں سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ انسان کا حال یہ ہے کہ جب ہم اس پر فضل کرتے

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾ قُلْ

وہ منہ پھیر لیتا ہے	اور موڑ لیتا ہے	اپنے پہلو کو	اور جب	وہ پہنچتی ہے اسے	تکلیف	تو وہ دعا کرتا ہے	(لمبی) چوڑی	کہہ دیجیے

ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور ہم سے پہلو تہی کرتا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ اے نبی ﷺ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ

کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ ہو (یہ قرآن)	سے	طرف	اللہ کی	پھر	تم نے انکار کیا	اس کا	کون ہے	زیادہ گمراہ	اس سے جو

آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو اور تم اس کا انکار کرتے ہو تو بتاؤ اس شخص سے بڑھ کر گمراہ اور کون

هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى

وہ ہے	میں	مخالفت	دور کی	جلد ہم دکھائیں گے ان کو	اپنی نشانیاں	میں	دنیا	اور میں	ان کی جانوں	یہاں تک کہ

ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے؟ عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے، کائنات میں بھی اور خود ان کے اندر بھی

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۗ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾

وہ ظاہر ہوگا	ان پر کہ وہ	حق ہے	کیا نہیں وہ کافی ہے	آپ کا رب	یہ کہ وہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حاضر (موجود)

یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کی تسلی کے لیے یہ بات کافی نہیں کہ آپ ﷺ

6 ع 10 1 اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾ ع

آگاہ رہو	بے شک وہ ہیں	میں	شک	سے	ملاقات	رب اپنے کی	آگاہ رہو	بے شک وہ	ہر	چیز کو	گھیرنے والا

کا رب ہر چیز پر گواہ ہے۔ اور تم لوگ دیکھو منکرین تو اپنے رب کی ملاقات میں شک کرتے ہیں۔ اور سنو اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

(42) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (62)

اٰیاتہا 53 — رکوعاتہا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ

حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وہ وحی کرتا ہے	آپ کی طرف	اور طرف	ان کی جو	سے	پہلے آپ	اللہ

حٰمٓ عٓسٓقٓ اے نبی ﷺ اُس اللہ کی طرف سے آپ ﷺ پر اسی طرح وحی کی جا رہی ہے جس طرح آپ ﷺ سے

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝3 لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ

نہایت غالب	خوب حکمت والا	اسی کا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور وہی ہے

پہلے نبیوں پر کی گئی۔ وہ نہایت غالب حکمت والا ہے، اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝4 تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

نہایت بلند مرتبہ	عظمت والا	قریب ہے کہ	آسمان	وہ پھٹ جائیں	سے	اپنے اوپر	اور فرشتے

سب سے بلند مرتبہ اور عظیم ہستی ہے۔ قریب ہے اس کی ہیبت سے آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائیں۔ فرشتے اپنے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ

وہ تسبیح کرتے ہیں	ساتھ حمد کے	اپنے رب کی	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	ان کے لیے جو ہیں	میں	زمین	آگاہ رہو	بے شک

رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ سن لو

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝5 وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ

اللہ	وہی ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	اور جنہوں نے بنا رکھے ہیں	سے	سوائے اُس کے	کارساز	اللہ

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنائے، اللہ

حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝6 وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

نگران ہے	ان پر	اور نہیں ہیں	آپ	ان پر	ذمہ دار	اور اسی طرح	ہم نے وحی کیا

ان پر نگران ہے۔ اور اے نبی آپ ﷺ ان لوگوں کے ذمہ دار نہیں۔ اے نبی ﷺ ہم نے اسی طرح آپ ﷺ کی

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

آپ کی طرف	قرآن	عربی (زبان میں)	تاکہ آپ خبردار کریں	مکہ والوں کو	اور ان کو جو	اردگرد اُس کے ہیں	اور آپ خبردار کریں	دن

طرف عربی (زبان میں) قرآن نازل کیا تاکہ آپ ﷺ مکے والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو خبردار کر دیں۔ سب کو

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝7 وَلَوْ

جمع کرنے کے	نہیں	کوئی شک	اس میں	کچھ لوگ ہوں گے میں	جنت	اور کچھ لوگ ہوں گے	میں	آگ	اور اگر

حشر کے دن سے ڈرائیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ پھر ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں۔ اگر

شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ

چاہتا اللہ	تو وہ بنا دیتا ان کو	امت	ایک	اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	میں

اللہ چاہتا سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنے سایۂ رحمت میں

رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿8﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

اپنی رحمت	اور جو ظالم ہیں	نہیں ہے	ان کا	کوئی	دوست	اور نہ	مددگار	کیا	انہوں نے بنا رکھے ہیں

داخل کرتا ہے، مگر ظالموں کا کوئی حامی و مددگار نہ ہوگا۔ کیا مشرکوں نے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى

سے	سوائے اُس کے	کارساز	تو اللہ	وہی ہے	کارساز	اور وہ	زندہ کرتا ہے	مُردوں کو	اور وہ	اوپر

اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں؟ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ ہی کارساز ہے۔ وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿9﴾ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى 1 ع 9 2

ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اور جو چیز کہ	تم اختلاف کرو	اس میں	بھی	کچھ	تو فیصلہ اُس کا ہے	طرف

چیز پر بڑا قادر ہے۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں سے کہیں ”جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿10﴾ فَاطِرُ

اللہ کی	یہ ہے	اللہ	میرا رب	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اُسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	پیدا کرنے والا

کے حوالے ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا۔ اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔“ وہی آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ

آسمانوں کا	اور زمین کا	اس نے بنائے	تمہارے لیے	سے	جنس تمہاری	جوڑے	اور سے

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اسی نے تمہاری جنس سے تمہارے جوڑے پیدا کیے۔ جانوروں کے بھی جوڑے بنائے۔ وہ تمہاری

الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ

جانوروں	جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تمہیں	اس میں	نہیں ہے	اس جیسی	کوئی چیز	اور وہی ہے

نسل چلاتا ہے۔ کوئی بھی اُس جیسا نہیں۔ وہ سننے والا

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿11﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	اسی کے لیے ہیں	کنجیاں	آسمانوں کی	اور زمین کی	وہ پھیلاتا ہے	رزق

دیکھنے والا ہے۔ اُسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ جس کی روزی چاہتا

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿12﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ

جس کے لیے	وہ چاہے	اور کم کرتا ہے	بے شک وہ ہے	ہر	چیز	خوب جاننے والا	اس نے مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	سے

ہے بڑھا دیتا ہے، جس کی چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے وہی دین

الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ

دین	جو کہ	اس نے تاکید کی	جس کی	نوح کو	اور وہ جسے	ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	اور جو کہ	ہم نے تاکید کی	جس کی

مقرر کیا جس کا اس نے نوح علیہ السلام کو حکم دیا۔ اور اے نبی ﷺ اسی دین کی وحی ہم نے آپ ﷺ کی طرف کی۔

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ

ابراہیم کو	اور موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	یہ کہ	تم قائم رکھو	دین کو	اور نہ	تم تفرقہ پیدا کرو	اس میں

اسی پر چلنے کا حکم ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کو دیا تھا کہ تم اسی دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو

كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

وہ بڑی بھاری ہے	پر	مشرکوں	وہ بات	آپ بلاتے ہیں ان کو	جس کی طرف	اللہ	وہ چن لیتا ہے	اپنے درمیان	جسے

لیکن اے نبی ﷺ مشرکین کو وہ بات بہت ناگوار ہے جس کی طرف آپ بلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے اللہ جسے چاہتا

يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

وہ چاہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	طرف اپنی	اسے جو	وہ رجوع کرے	اور نہیں	انہوں نے تفرقہ پیدا کیا	مگر	سے	بعد اس	کہ

ہے چن لیتا ہے، اور وہ ہدایت اسے دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور اہل کتاب کا تفرقہ ان کے پاس

جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

وہ آیا ان کے پاس	علم	ضد کی وجہ سے	اپنے درمیان	اور اگر نہ ہوتی	بات	جو وہ پہلے ہو چکی	طرف سے	آپ کے رب کی

صحیح علم آنے کے بعد پیدا ہوا، وہ بھی ان کی باہمی ضد کی وجہ سے اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک مقررہ وقت کی بات طے نہ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ

تک	ایک مدت	مقرر	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور بے شک	جو لوگ وارث بنائے گئے	کتاب کے	سے

ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور اب اہلِ کتاب خود اپنی کتابوں کے بارے

بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿14﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ

ان کے بعد	ضرور میں ہیں	شک	اس سے	الجھن والے	پس اسی (دین کی طرف)	پھر آپ پکاریں	اور آپ قائم رہیں	جیسا کہ

میں شک میں پڑے ہیں جس نے انہیں اُلجھن میں ڈال رکھا ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس دین کی دعوت دیں جس کا

اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ

آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور نہ	آپ پیچھے چلیں	ان کی خواہشوں کے	اور آپ کہیں	میں ایمان لایا	اس پر جو کچھ	نازل کیا اللہ نے	سے

آپ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے اور اسی پر قائم رہیں۔ لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں۔ اور اعلان کریں ''اللہ نے جو کتاب نازل

كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ

کتاب	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ میں انصاف کروں	تمہارے درمیان	اللہ	رب ہے ہمارا	اور رب ہے تمہارا	ہمارے لیے

کی ہے، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی۔

اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ

اعمال ہمارے ہیں	اور تمہارے لیے	اعمال تمہارے	نہیں	کوئی جھگڑا	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	اللہ جمع کرے گا

ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہم سب کو جمع

بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿15﴾ وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

ہمارے درمیان	اور اسی کی طرف	پلٹنا ہے	اور جو لوگ	وہ جھگڑا کرتے ہیں	بارے میں	اللہ کے	سے	بعد اُس کے	کہ

کرے گا۔ اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔'' اور جب بہت سے لوگ اسلام لا کر اللہ کو مان چکے ہیں تو جو اہل کتاب انہیں بہکانے کے

اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ

وہ قبول کیا گیا ہے	اس کے لیے	اُن کی دلیل	کمزور ہے	نزدیک	ان کے رب کے	اور ان پر	غضب ہے

لیے حجت کرتے ہیں۔ ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے۔ ان پر اللہ کا غضب ہے

وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿16﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ

اور ان کے لیے	عذاب ہے	سخت	اللہ	وہی ہے جس نے نازل کیا	کتاب کو	ساتھ حق کے

اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔'' اللہ نے سچی کتاب اتاری اور

وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿17﴾ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا

اور میزان کو	اور کیا	جانیں آپ	شاید کہ	قیامت	قریب ہو	وہ جلدی مچاتے ہیں	اس کی

ترازو بھی۔ اور تمہیں کیا خبر شاید قیامت قریب ہو۔ مگر اس کی جلدی

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَيَعۡلَمُوۡنَ

وہ لوگ جو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اس پر	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	وہ ڈرتے ہیں	اس سے	اور وہ جانتے ہیں

ان لوگوں کو ہے جو اس پر یقین نہیں رکھتے۔ جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں

اَنَّهَا الۡحَـقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ

کہ وہ	حق ہے	آگاہ رہو	بے شک	جو لوگ	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں	قیامت کے	ضرور ہیں میں	گمراہی

قیامت برحق ہے۔ یاد رکھو جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں، وہ گمراہی میں بہت

بَعِيْدٍ ۝18 اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ

دُور کی	اللہ	نہایت مہربان ہے	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جس کو	وہ چاہے	اور وہی ہے	بڑی قوت والا

دُور چلے گئے۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ وہ جس کو جتنی روزی چاہتا ہے دیتا ہے۔ وہ قوت والا

الْعَزِيْزُ ۝19 ع مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ 2 ع 10 3

خوب غالب	جوکوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	کھیتی	آخرت کی	ہم زیادہ کردیتے ہیں	اس کے لیے	میں	اس کی کھیتی

اور خوب غالب ہے۔ جو شخص آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کی کھیتی میں برکت دیں گے۔

وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اور جوکوئی	وہ ہے	وہ چاہتا	کھیتی	دنیا کی	ہم دیتے ہیں اسے	اس سے	اور نہیں ہے	اس کے لیے	میں	آخرت

جو شخص صرف دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی

مِنْ نَّصِيْبٍ ۝20 اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا

کوئی	حصہ	کیا	ان کے لیے	شریکوں نے	مقرر کیا ہے	ان کے لیے	کوئی	دین	کہ

حصہ نہیں۔ کیا ان مشرکوں نے کچھ ایسے شریک بنا رکھے ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے

لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ

نہیں	وہ حکم دیا	جس کا	اللہ نے	اور اگر نہ ہوتی	بات	فیصلہ کرنے کی	ضرور (ابھی) فیصلہ کیا جاتا	ان کے درمیان

جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اگر قیامت کے فیصلے کی بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝21 تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا

اور بے شک	ظالم لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	ڈرتے ہوں گے	اس سے جو

بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اُس دن تم ظالموں کو دیکھو گے وہ اپنے اعمال کے برے انجام

كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ

انہوں نے کمایا	اور وہ	آن پڑے گی	ان پر	اور جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے (وہ ہوں گے)	میں

سے ڈر رہے ہوں گے جس سے انہیں دو چار ہونا پڑے گا۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ، وہ

رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

باغوں	بہشتوں کے	ان کے لیے ہے	جو کچھ	وہ چاہیں گے	پاس	اپنے رب کے	یہ ہے	وہ

جنت کے باغوں میں ہوں گے۔ ان کے لیے ان کے رب کے ہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے۔ یہی

الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿22﴾ ذٰلِكَ الَّذِىْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فضل	بڑا	یہ ہے	جس کی	وہ خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو	جو	وہ ایمان لائے

بڑا فضل ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کی خوشخبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى

اورانہوں نے کام کیے	اچھے	کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	مگر	محبت	میں

اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”لوگو میں تم سے تبلیغ کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا مگر تم لوگ رشتہ داری کا

الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رشتہ داری	اور جو کوئی	وہ کمائے	نیکی	ہم زیادہ کردیتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	بھلائی کو	بے شک	اللہ ہے

کچھ خیال کرو“ آگاہ رہو جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کی نیکی میں برکت دیں گے۔ بے شک اللہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

بہت بخشنے والا	نہایت قدردان	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑ لیا ہے	پر	اللہ	جھوٹ

معاف کرنے والا بڑا قدردان ہے۔اے نبی ﷺ کیا کافر آپ ﷺ کے بارے میں کہتے ہیں ”اس شخص نے اللہ پر جھوٹ باندھا

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ

پس اگر	چاہے اللہ	وہ مہر لگادے	پر	آپ کے دل	اور مٹاتا ہے اللہ	باطل کو

ہے؟“ اگر بالفرض یہ بات ہوتی تو پھر اللہ آپ ﷺ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اللہ باطل کو مٹاتا ہے

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾

اور وہ ثابت کرتا ہے	حق کو	اپنی باتوں سے	بے شک وہ ہے	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات)

اور اپنے کلمات کے ذریعے حق کو ثابت کرتا ہے ۔ وہ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا

اور وہی ہے	جو	وہ قبول کرتا ہے	توبہ	سے	اپنے بندوں	اور وہ معاف کرتا ہے

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ برائیوں کو معاف کرتا ہے۔

عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾ ۙ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کو	گناہوں	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	اور وہ قبول کرتا ہے دعا	ان کی جو	وہ ایمان لائے

وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ وہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

اور جنہوں نے عمل کیے	اچھے	اور وہ زیادہ دے گا ان کو	سے	اپنے فضل	اور کافر لوگ	ان کے لیے ہے

جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے۔ بلکہ وہ انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔ مگر کافروں

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي

عذاب	سخت	اور اگر	زیادہ دے اللہ	رزق	اپنے بندوں کو	ضرور وہ سرکشی کریں گے	میں

کے لیے سخت عذاب ہے۔ اگر اللہ اپنے تمام بندوں کی روزی زیادہ کر دیتا تو وہ دنیا میں فساد

الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

زمین	اور لیکن	وہ اتارتا ہے	اندازے سے	جو کچھ	وہ چاہتا ہے	بے شک وہ ہے	اپنے بندوں کو	خوب جاننے والا

مچاتے۔ لیکن وہ اندازے کے ساتھ دیتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا

بَصِيْرٌ ﴿27﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

خوب دیکھنے والا	اور وہی ہے	جو	وہ اتارتا ہے	بارش	سے	بعد	جو	وہ مایوس ہوتے ہیں	اور وہ پھیلاتا ہے

دیکھنے والا ہے۔ وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت

رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اپنی رحمت کو	اور وہی ہے	کارساز	تعریف کیا گیا	اور سے	اس کی نشانیوں	پیدا کرنا ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا

پھیلا دیتا ہے۔ وہی سب کا کارساز اور تعریف کے لائق ہے۔ اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔

وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ

اور جو کچھ	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں	سے	جانداروں	اور وہ	پر	ان کے جمع کرنے	جب	وہ چاہے

ان میں جانداروں کا ہر جگہ پھیلا دینا۔ اور وہ اس پر بڑا قادر ہے کہ جب چاہے سب کو جمع

3 ع 10 4 قَدِيْرٌ ﴿29﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ

بڑا قادر ہے	اور جو	وہ پہنچتی ہے تمہیں	کوئی	مصیبت	تو بسبب اُس کے جو	وہ کمایا	تمہارے ہاتھوں نے

کر لے۔ لوگو! تم پر جو مصیبت آتی ہے تمہارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہوتی ہے

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ

اور وہ درگزر کرتا ہے	سے	بہت (باتوں)	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والا	میں	زمین	اور نہیں	تمہارا

لیکن اللہ تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے۔ تم زمین میں ہمارے قابو سے باہر نہیں نکل سکتے۔ اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي

سے	سوائے	اللہ کے	کوئی	دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اور سے	اس کی نشانیوں	کشتیاں ہیں	میں

سوا نہ تمہارا کوئی کار ساز ہے اور نہ کوئی مددگار۔ اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ سمندر میں جہاز

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى

سمندر	جیسے بلند پہاڑ	اگر	وہ چاہے	وہ ساکن کردے	ہوا کو	پھر وہ ہوجائیں	ٹھہری ہوئیں	پر

چلتے ہیں پہاڑوں جیسے۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح

ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۙ﴿33﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ

اُس کی سطح	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے کے	یا	وہ ہلاک کردے اُن کو

پر رُک جائیں۔ بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا ہے۔ اللہ چاہے تو جہاز

بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿34﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

باسبب اُس کے جو	انہوں نے کمایا	اور وہ درگزر کرے	سے	بہتوں	اور تاکہ وہ جانیں	وہ لوگ جو	وہ جھگڑتے ہیں	بارے میں

والوں کو ان کی بداعمالیوں کے سبب تباہ کردے اور چاہے تو بہت سے لوگوں کو معاف کردے۔ پھر ان لوگوں کو جو ہماری نشانیوں کو

اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

ہماری آیتوں کے	کہ نہیں	ان کے لیے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	پس جو کچھ	تمہیں دیا گیا ہے	سے	کسی چیز	تو فائدہ ہے

جھٹلانے کے لیے جھگڑتے ہیں پتہ چل جائے، اب ان کے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں۔ لوگو جو کچھ تمہیں ملا ہے دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

زندگی کا	دنیا کی	اور جو کچھ	پاس	اللہ کے ہے	بہتر ہے	اور زیادہ باقی رہنے والا ہے	اُن کے لیے جو	وہ ایمان لائے	اور پر

زندگی برتنے کے لیے ہے لیکن جو اجر اللہ کے ہاں ہے وہ زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ مگر وہ ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿36﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

اپنے رب	وہ توکل کرتے ہیں	اور جو لوگ	وہ بچتے ہیں	بڑے	گناہوں سے	اور بے حیائیوں سے	اور جب

لاتے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں۔ جب

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿37﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

وہ غصے میں آئیں	تو وہ	وہ بخش دیتے ہیں	اور جو لوگ	وہ حکم مانتے ہیں	اپنے رب کا	اور وہ قائم کرتے ہیں

انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں۔ اور وہ نماز کی پابندی

الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ (38)

نماز	اور کام ان کا ہے	مشورہ کرنا	اپنے درمیان	اور اس سے جو	ہم نے روزی دی اُن کو	وہ خرچ کرتے ہیں

کرتے ہیں۔ اپنے کام باہمی مشورے سے کرتے ہیں۔ ہم نے جو کچھ انہیں دیا اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (39) وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ

اور وہ لوگ کہ	جب	وہ پہنچتی ہے اُن کو	زیادتی	وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور بدلہ	برائی کا

جب ان پر کوئی زیادتی ہوتی ہے تو بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ اتنا لیا جا سکتا ہے

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

برائی ہے	برابر اُس کے	پھر جو کوئی	وہ معاف کر دے	اور وہ صلح کر لے	تو اجر اُس کا ہے	پر	اللہ	بے شک وہ	نہیں	وہ پسند کرتا

جتنی برائی کی گئی۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کرے اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے۔ بے شک اللہ ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ (40) وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ

ظالموں کو	اور البتہ جو	وہ بدلہ لے	بعد	اپنے ظلم کے	تو وہ لوگ	نہیں ہے	ان پر	کوئی

کو پسند نہیں کرتا۔ لیکن جو اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں تو ایسے لوگوں پر کوئی

سَبِيْلٍ (41) اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي

الزام	بے شک صرف	الزام ہے	اوپر	ان جو	وہ ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر	اور وہ سرکشی کرتے ہیں	میں

الزام نہیں۔ بے شک الزام صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (42) وَلَمَنْ صَبَرَ

زمین	ناحق	وہ لوگ	ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	اور البتہ جو	وہ صبر کرے

سرکشی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے اور جو صبر کرے

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۧ (43) وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ 4 ع 14 5

اور وہ بخش دے	بے شک	یہ ہے	ضرور سے	ہمت کے	کاموں میں	اور جسے	گمراہ کرے اللہ	پھر نہیں	اس کا

اور معاف کر دے تو بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور دیکھو، جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس کا کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ

کوئی	کارساز	سے	اس کے بعد	اور آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب کو	وہ کہیں گے

کارساز نہیں۔ تم ظالموں کو دیکھو گے جب وہ عذاب سے دو چار ہوں گے تو وہ کہیں گے

هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ﴿44﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ

کیا ہے	طرف	واپسی کے	کوئی	راہ	اور آپ دیکھیں گے ان کو	وہ پیش کیے جائیں گے	اس پر	وہ جھکے ہوں گے

”ہے کوئی راستہ دنیا میں واپس جانے کا؟“ اور تم انہیں دیکھو گے وہ دوزخ کے سامنے اس طرح لائے جائیں گے کہ ذلت سے جھکے

مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ

سے	ذلت	وہ دیکھتے ہوں گے	سے	نظر	چھپی	اور وہ کہیں گے	جو	وہ ایمان لائے	بے شک

ہوئے ہوں گے۔ چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔ اور ایمان والے کہیں گے

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ

نقصان اٹھانے والے وہ ہیں	جنھوں نے نقصان کیا	اپنے آپ کا	اور اپنے گھر والوں کا	دن	قیامت کے	آگاہ رہو	بے شک

”خسارے والے وہی ہیں جنھوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈالا۔ سنو ظالم

الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿45﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

ظالم لوگ (ہوں گے)	میں	عذاب	دائمی	اور نہ	وہ ہوگا	ان کا	کوئی	دوست

لوگ ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

جو وہ مدد کریں ان کی	سے	علاوہ	اللہ کے	اور جسے	گمراہ کرے اللہ	پھر نہیں	اس کو	کوئی

ان کی کچھ مدد کریں۔ جسے اللہ بھٹکا دے اُس کے لیے کوئی

سَبِيْلٍ ؕ﴿46﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

راہ (ہدایت کی)	تم حکم مانو	اپنے رب کا	سے	پہلے اس	کہ	وہ آئے	دن	نہیں	وہ ٹالا جانا

راستہ نہیں۔“ لوگو تم اپنے رب کا حکم مانو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جو اللہ کی طرف

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ

اس کو	سے	اللہ	نہیں	تمہارے لیے	کوئی	پناہ گاہ	اس دن	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی

سے ٹلنے والا نہیں۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی پناہ ہو گی، نہ تم کسی بات کا انکار

نَّكِيْرٍ ﴿47﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ

انکار	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	نگران	نہیں	آپ پر

کر سکو گے۔ اے نبی ﷺ اگر مشرک لوگ اعراض کریں تو ہم نے آپ ﷺ کو ان پر نگران بنا کر تو نہیں بھیجا۔ آپ ﷺ کے ذمے

إِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

مگر	پہنچا دینا	اور بے شک ہم	جب	ہم چکھاتے ہیں	انسان کو	اپنی طرف سے	رحمت	وہ خوش ہوتا ہے	اس سے

پیغام پہنچانا ہے۔ انسان کو جب ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ اس پر مغرور ہو جاتا ہے۔

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿48﴾

اور اگر	وہ پہنچے ان کو	کوئی تکلیف	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	پھر بے شک	انسان	ناشکرا ہے

اگر اس کے برے اعمال کے بدلے میں اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ناشکری کرنے لگتا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ يَهَبُ لِمَنْ

اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	وہ دیتا ہے	جس کو

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے

يَشَآءُ إِنٰثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

وہ چاہے	بیٹیاں	اور وہ دیتا ہے	جس کو	وہ چاہے	بیٹے	یا	وہ ملا کر دیتا ہے ان کو	بیٹے

بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے صرف بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا بیٹے بیٹیاں ملا

وَّإِنٰثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيمًا ۗ إِنَّهٗ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿50﴾ وَمَا كَانَ

اور بیٹیاں	اور وہ کر دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بانجھ	بے شک وہ ہے	بہت جاننے والا	بڑی قدرت والا	اور نہیں	ہے (لائق)

کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔کوئی انسان اس کی

لِبَشَرٍ أَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ أَوْ

کسی بشر کے لیے	کہ	کلام کرے اس سے	اللہ	مگر	وحی کر کے	یا	سے	پیچھے	پردے کے	یا

تاب نہیں لا سکتا کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے سے، یا پردے کے پیچھے سے،

يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِإِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۗ إِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿51﴾ وَكَذٰلِكَ

وہ بھیجے	رسول	تو وہ وحی کرے	حکم اپنے سے	جو کچھ	وہ چاہے	بے شک وہ ہے	بلند مرتبہ	حکمت والا	اور اسی طرح

یا کسی فرشتے کو اس کے پاس بھیج دے تا کہ اپنے حکم کے مطابق جو وحی چاہے کر دے۔ بے شک اللہ سب سے بلند اور حکمت والا

أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۗ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

ہم نے وحی کیا	آپ کی طرف	روح (قرآن) کو	سے	حکم اپنے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کیا ہے	کتاب

ہے۔ اے نبی ﷺ اسی طرح ہم نے اپنی طرف سے آپ ﷺ کے پاس وحی بھیجی۔ ورنہ اس سے پہلے آپ ﷺ

وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ

اور نہ	ایمان	اور لیکن	ہم نے بنایا ہے اسے	نور	ہم ہدایت دیتے ہیں	اس کے ذریعے	جسے	ہم چاہیں	سے

کتاب وایمان سے ناواقف تھے۔لیکن ہم نے اس قرآن کو نور بنایا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت

عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿52﴾ لا صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ

ہمارے بندوں	اور بے شک آپ	البتہ رہنمائی کرتے ہیں	کی طرف	راہ	سیدھی	راہ	اللہ کی	جو

دیتے ہیں۔اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ ان لوگوں کو وہ سیدھا راستہ دکھارہے ہیں جو اُس اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہے جو آسمانوں

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع 5 ع 10 6

اسی کے لیے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	آگاہ رہو	طرف	اللہ کی	وہ پھیرے جاتے ہیں	سب کام

اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ لوگو! آگاہ رہو سارے معاملات اللہ کے سامنے پیش ہوں گے۔

(43) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (63)

ایاتها 89 | رکوعاتها 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾ ۛ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿2﴾ ۛ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ مع

حٰمٓ	قسم ہے کتاب	واضح کی	بے شک ہم	ہم نے کیا ہے اسے	قرآن	عربی	تاکہ تم

حٰمٓ اس واضح کتاب کی قسم! بے شک ہم نے اِس قرآن کو عربی زبان میں اُتارا

تَعْقِلُوْنَ ﴿3﴾ ج وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿4﴾ ط اَفَنَضْرِبُ

تم سمجھو	اور بے شک یہ ہے	میں	لوح	محفوظ	ہمارے پاس	یقیناً بلند مرتبہ	حکمت بھرا	کیا پھر ہم روک لیں گے

تاکہ تم سمجھو۔اور بے شک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔ یہ بلند مرتبہ اور حکمت بھری کتاب ہے۔کیا تم جیسے حد

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ﴿5﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

تم سے	اس ذکر کو	ایک طرف	اس لیے کہ	تم ہو	لوگ	حد سے گزرنے والے	اور کتنے ہی	ہم نے بھیجے ہیں

سے گزرنے والوں کو ہم اس قرآن کے ذریعے سمجھانا چھوڑ دیں؟ ہم نے پہلی قوموں میں

مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ﴿6﴾ وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

سے	نبی	میں	پہلے لوگوں	اور نہیں	وہ آیا ان کے پاس	کوئی	نبی	مگر	وہ تھے	اس کا

کتنے ہی نبی بھیجے، مگر کوئی نبی اُن کے پاس ایسا نہ آیا جس کا انہوں

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝7 فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ

مذاق اڑاتے	پھر ہم نے ہلاک کیے	وہ جو زیادہ سخت تھے	ان میں سے	پکڑ میں	اور وہ گزر چکی ہے	مثال

نے مذاق نہ اڑایا۔ پھر ہم نے ان سب کو جو ان مشرکوں سے بہت زیادہ طاقت ور تھے ہلاک کر دیا۔ اس طرح پہلوں کی مثالیں

الْاَوَّلِيْنَ ۝8 وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

پہلے لوگوں کی	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	البتہ ضرور وہ کہیں گے

گزر چکی ہیں، اے نبی ﷺ اگر آپ ﷺ ان لوگوں سے پوچھیں ”آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝9 الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

پیدا کیا ہے اُن کو	نہایت غالب	خوب علم والے نے	جس نے	اُس نے بنایا ہے	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا

”اس اللہ نے جو نہایت غالب اور علم والا ہے“۔ لوگو اسی نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا۔

وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝10 وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ

اور اُس نے بنائے ہیں	تمہارے لیے	اس میں	راستے	تا کہ تم	تم راہ پاؤ	اور جس نے	اُس نے اتارا	سے

اور اس نے تمہارے لیے اس میں راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ۔ وہی خاص اندازے کے ساتھ

السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝11

آسمان	پانی	اندازے سے	پھر ہم نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	شہر	مردہ کو	اسی طرح	تم نکالے جاؤ گے

آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر اس کے ذریعے مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ

اور جس نے	اُس نے پیدا کیں	قسمیں	ساری	اور جس نے بنائی	تمہارے لیے	سے	کشتیاں	اور چار پایوں سے

اور اسی نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کیں۔ تمہارے لیے ایسی کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر

مَا تَرْكَبُوْنَ ۝12 لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

وہ چیز (جس پر)	تم سوار ہوتے ہو	تا کہ تم چڑھ بیٹھو	پر	ان کی پیٹھوں	پھر	تم یاد کرو	نعمت	اپنے رب کی	جب

تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو۔ پھر اپنے رب کی اس نعمت کا شکر کرتے

اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

تم سوار ہو	اس پر	اور تم کہو	وہ پاک ہے	جس نے	تابع کیا	ہمارے لیے	اس کو	اور نہ	ہم تھے

ہوئے کہو کہ ”پاک ہے وہ اللہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے قابو میں کر دیا۔ ورنہ ہم

لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ﴿13﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ

اس کو	قابو میں لانے والے	اور بے شک ہم	طرف	اپنے رب کی	ضرور لوٹنے والے ہیں	اور انہوں نے بنایا	اس کے لیے	سے	اس کے بندوں

ایسے نہ تھے کہ انہیں قابو میں کرتے۔ بے شک ایک دن ہمیں اپنے رب کے پاس جانا ہے۔“ ان مشرکوں نے اللہ کے

جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ﴿15﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ 1 ع 15 7

ایک حصہ (اولاد)	بے شک	انسان ہے	ضرور ناشکرا	کھلا	کیا	اس نے بنائی ہے	اس سے جو	اس نے پیدا کیں

بندوں میں سے فرشتوں کو اس کی بیٹیاں قرار دیا۔ بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں

بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿16﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ

بیٹیاں	اور اس نے چنا تمہیں	بیٹوں کے لیے	اور جب	وہ خوشخبری دی جاتی ہے	کسی کو ان میں سے	اس کی جو	اُس نے بیان کی ہے

سے بیٹیاں پسند کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ حالاں کہ جس چیز کو وہ لوگ اللہ رحمٰن کی طرف

لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿17﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا

رحمٰن کے لئے	مثال	وہ ہو جاتا ہے	چہرہ اس کا	کالا	اور وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا جس کی	وہ پرورش کی جاتی ہے

منسوب کرتے ہیں جب ان میں سے کسی کو اس کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ (وہ کہتا ہے) ”کیا

فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿18﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

میں	زیور	اور وہ ہے	میں	لڑائی	غیر	واضح	اور انہوں نے بنایا	فرشتوں کو

وہ پیدا ہوئی ہے جو آرائش میں پلتی اور لڑائی میں پیچھے رہتی ہے۔“ اور انہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ

جو کہ	وہ ہیں	بندے	رحمان کے	عورتیں	کیا وہ موجود تھے	ان کی پیدائش پر	ضرور لکھی جائے گی

جو رب رحمٰن کے خاص بندے ہیں اللہ کی بیٹیاں بنا رکھا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ

ان کی گواہی	اور ان سے پوچھا جائے گا	اور انہوں نے کہا	اگر	چاہتا رحمٰن	نہ	ہم پوجتے اُن کو

لیا جائے گا اور ان سے پوچھ ہوگی۔ اور وہ کہتے ہیں ”اگر اللہ رحمٰن چاہتا ہم فرشتوں کی پوجا نہ کرتے۔“ انہیں

مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ؕ﴿20﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

نہیں ان کو	اس کا	کچھ	علم	نہیں ہیں	وہ	مگر	وہ قیاس آرائی کرتے	کیا	ہم نے دی ہے ان کو

اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ محض قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے انہیں اس سے

كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿21﴾ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ

کوئی کتاب	سے	پہلے اس	پس وہ	اس کو	پکڑے ہوئے ہیں	بلکہ	انہوں نے کہا	بے شک ہم	ہم نے پایا

پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے جس سے وہ دلیل پکڑتے ہیں؟ نہیں، وہ تو کہتے ہیں ''ہم نے اپنے باپ

اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿22﴾ وَكَذٰلِكَ

اپنے باپ دادا کو	پر	ایک طریقے	اور بے شک ہم	پر	ان کے نقش قدم	ہدایت یافتہ ہیں	اور اسی طرح

دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے پیچھے چل رہے ہیں۔'' اے نبی ﷺ اسی طرح ہم نے

مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ

نہیں ہم نے بھیجا	سے	پہلے آپ	میں	کسی بستی	سے	کوئی ڈرانے والا	مگر	(جواب میں) کہا	ان کے امیروں نے

آپ ﷺ سے پہلے جس بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نبی بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگ یہی کہتے

اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿23﴾ قٰلَ

بے شک ہم	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	پر	ایک طریقے	اور بے شک ہم	پر	ان کے نقش قدم	پیچھے چلنے والے ہیں	نبی نے کہا

''ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان کے نقش قدم پر چلے جا رہے ہیں۔'' نبی ان سے کہتا

اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا

کیا اگر	میں لایا ہوں تمہارے پاس	بہتر ہدایت	اس سے جو	تم نے پایا	جس پر	اپنے باپ دادا کو	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	

''اگرچہ میں اس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا؟'' وہ جواب دیتے ''یقیناً ہم

بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿24﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ

اس کے جو	تم بھیجے گئے ہو	ساتھ جس کے	منکر ہیں	پھر ہم نے بدلہ لیا	ان سے	پھر آپ دیکھیں	کیسا	وہ ہوا

تمہارے لائے ہوئے دین کو نہیں مانتے۔'' پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا۔ تو دیکھو کیسا انجام ہوا

ع 2 10 8 النصف

عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿25﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ

انجام	جھٹلانے والوں کا	اور جب	کہا ابراہیم نے	اپنے باپ کو	اور اپنی قوم کو	یقیناً میں

ان جھٹلانے والوں کا۔ یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا ''یقیناً میں ان

بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿26﴾ ۙ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿27﴾

بیزار ہوں	اس سے جس کی	تم پوجا کرتے ہو	مگر	وہی	جس نے پیدا کیا مجھ کو	پس بے شک وہی	عنقریب رہنمائی کرے گا میری

چیزوں سے بری ہوں جن کی تم پوجا کرتے ہو۔ میں صرف اس کی عبادت کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا۔ وہی میری رہنمائی کرے

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ بَلْ مَتَّعْتُ

اوراس نے رکھی وہ	بات	باقی رہنے والی	میں	(اولاد) اپنی	تاکہ وہ	وہ رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ دیا

گا۔" اور ابراہیم علیہ السلام اسی کلمۂ توحید کو اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گئے تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ پھر میں نے

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿29﴾ وَلَمَّا

ان کو	اوران کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	وہ آیاان کے پاس	حق	اوررسول	بیان کرنے والا	اورجب

ان مشرکین قریش کو اور ان کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا۔ یہاں تک کہ اب ان کے پاس حق آ گیا اور وہ

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾ وَقَالُوْا

وہ آگیاان کے پاس	حق	وہ بولے	یہ	جادو ہے	اور بے شک ہم	اس کے	منکر ہیں	اور وہ بولے

رسول ﷺ جو کھول کر سنانے والا ہے۔ مگر جب ان کے سامنے یہ سچا قرآن آیا تو انہوں نے کہہ دیا "یہ جادو ہے۔ ہم اسے نہیں

لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿31﴾ اَهُمْ

کیوں نہ	وہ اتارا گیا	یہ	قرآن	پر	آدمی	سے	دو بستیوں	بڑے	کیا وہ

مانتے" اور اعتراض کیا "یہ قرآن دو بستیوں کے کسی ایک بڑے آدمی پر کیوں نہیں اتارا گیا؟" اے نبی ﷺ کیا وہ

يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

وہ تقسیم کرتے ہیں	رحمت	آپ کے رب کی	ہم	ہم نے تقسیم کی	ان کے درمیان	معیشت اُن کی	میں	زندگی

آپ ﷺ کے رب کی رحمت کے ٹھیکیدار ہیں۔ اس دنیا کی زندگی میں ان کی روزی ہم تقسیم

الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

دنیا کی	اور ہم نے بلند کیا	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ وہ بنائیں	ان کے بعض

کرتے ہیں۔ ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے

بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

بعض کو	تابع	اور رحمت	آپ کے رب کی	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور اگر نہ ہوتا (خطرہ)	یہ کہ

سے کام لیں۔ آپ ﷺ کے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو مال وہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔ اور اگر یہ

يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ

وہ ہو جائیں	سب لوگ	جماعت	ایک ہی	تو ضرور ہم بنا دیتے	ان کے لیے جو	وہ منکر ہیں	رحمٰن کے	ان کے گھروں کی

اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ ایک ہی کافرانہ طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ رحمٰن کے منکر ہیں، ہم ان کے گھروں کی

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

چھتوں کو	کا	چاندی	اور سیڑھیاں بھی	جن پر	وہ چڑھتے ہیں	اور ان کے گھروں کے	دروازے

چھتیں چاندی کی بنا دیتے، سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ ان کے گھروں کے دروازے بھی

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ

اور تختوں کو	جن پر	وہ تکیہ لگاتے ہیں	اور سونے کا (بنا دیتے)	اور نہیں	سب کچھ	یہ	مگر	فائدہ

اور ان کی چارپائیاں بھی جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں۔ بلکہ یہ ساری چیزیں سونے کی بنا دیتے۔ مگر پھر بھی یہ دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع وَمَنْ يَّعْشُ 3 ع 10 9

زندگی کا	دنیا کی	اور آخرت ہے	پاس	آپ کے رب کے	پرہیزگاروں کے لیے	اور جو کوئی	(اندھا بن کر) غافل رہے

محض زندگی کا سامان ہوتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ کے رب کے پاس آخرت کی نعمتیں صرف پرہیزگاروں کے لیے ہیں۔ جو شخص

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿36﴾ وَاِنَّهُمْ

سے	یاد	رحمٰن کی	ہم مسلط کر دیتے ہیں	اس پر	ایک شیطان	پھر وہ	اس کا	ساتھی ہوتا ہے	اور بے شک وہ

رحمٰن کی یاد سے منہ موڑتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ پھر وہی

لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾ حَتّٰٓى اِذَا

ضرور وہ روکتے ہیں ان کو	سے	سیدھی راہ	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ ہیں	راہ پانے والے	یہاں تک کہ	جب

شیاطین ان لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں اور لوگ یہی سمجھتے ہیں وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ

جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾

وہ آئے گا ہمارے پاس	وہ کہے گا	ہائے افسوس	میرے درمیان	اور تیرے درمیان ہو	دوری	دو مشرقوں کی	پس برا ہے	وہ ساتھی

جب ایسا شخص ہمارے پاس آئے گا تو اپنے ساتھی شیطان کو دیکھ کر کہے گا" کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾

اور ہرگز نہ	وہ فائدہ دے گا تمہیں	آج	جب کہ	تم نے ظلم کیا تھا	یہ کہ تم	میں	عذاب	باہم شریک ہوگے

دوری ہوتی، تو بہت برا ساتھی ہے۔" اس وقت ایسے نافرمانوں سے کہا جائے گا" تم نے دنیا میں ظلم کیے۔ اس لیے آج یہ بات تمہیں

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ

کیا پھر آپ	سنا سکتے ہیں	بہروں کو	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں	اندھوں کو	اور اسے جو	وہ ہے	میں	گمراہی

کچھ فائدہ نہ دے گی کہ تم عذاب میں ایک دوسرے کے ساتھ ہو" اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ بہروں کو سنائیں گے، یا اندھوں کو

مُّبِينٍ ﴿40﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿41﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ

کھلی	پھر اگر	ہم لے جائیں	آپ کو	تو بے شک ہم ہیں	ان سے	انتقام لینے والے	یا	ہم دکھائیں آپ کو

اور کھلی گمراہی میں پڑے ہوؤں کو راہ دکھائیں گے؟ ہم یقیناً ان کافروں کو عذاب دے کر رہیں گے خواہ اس سے پہلے ہم آپ ﷺ کو دنیا

الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿42﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ

وہ جس کا	ہم نے وعدہ کیا ان سے	تو بے شک ہم	ان پر	قادر ہیں	پس آپ مضبوطی سے تھام لیں	اس کو جو	وہ وحی کیا گیا

سے اٹھالیں۔ یا پھر جس عذاب کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے اور آپ ﷺ ان کا انجام دیکھ لیں۔ کیوں کہ ہم ان پر پوری طرح قادر

إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿43﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ

آپ کی طرف	بے شک آپ ہیں	پر	راہ	سیدھی	اور بے شک یہ	البتہ ایک ذکر ہے	آپ کے لیے	اور آپ کی قوم کے لیے

ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں جو وحی کے ذریعے آپ ﷺ کے پاس بھیجی گئی۔ بے شک

وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿44﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا

اور عنقریب	تم سے پوچھا جائے گا	اور آپ پوچھیں	ان سے جن کو	ہم نے بھیجا	سے	پہلے آپ	سے	ہمارے رسولوں

آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں اس میں شک نہیں یہ قرآن آپ ﷺ کے لیے اور قوم کے لیے باعث شرف و اعزاز ہے۔ عنقریب

أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿45﴾ ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ 4 ع 10 10

کیا ہم نے بنائے	سے	سوائے	رحمان کے	اور معبود	کہ جن کی عبادت کی جائے	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	موسیٰ علیہ السلام کو

اس کے بارے میں پوچھ ہونی ہے۔ تم پہلے رسولوں کی امتوں سے پوچھو "کیا ہم نے کسی امت کے لیے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود

بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿46﴾

اپنی نشانیوں کے ساتھ	طرف	فرعون کی	اور اس کے سرداروں کی	پھر (موسیٰ نے) کہا	بے شک میں	رسول ہوں	رب	جہانوں کا

بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے" یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ انہوں

فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿47﴾ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ

پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری آیتوں کے ساتھ	اچانک	وہ	ان پر	وہ ہنستے تھے	اور نہیں	ہم دکھاتے تھے ان کو	کوئی

نے جا کر کہا "میں رب العالمین کا رسول ہوں۔" پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے ان کے سامنے ہماری نشانیاں پیش کیں تو وہ ان کا مذاق

آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ

نشانی	مگر	وہ تھی	زیادہ بڑی	سے	اس جیسی	اور ہم نے پکڑا ان کو	ساتھ عذاب کے	تا کہ وہ

اڑانے لگے۔ ہم ان لوگوں کو جو نشانیاں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھیں۔ پھر ہم نے انہیں عذابوں میں پکڑا تا کہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

وہ رجوع کریں	اورانہوں نے کہا	اے	جادوگر	تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اس پر جو	اس نے عہد کیا ہے

وہ رجوع کریں۔ مگر وہ ہر عذاب کے وقت موسیٰؑ سے کہتے ''اے جادوگر جو آپ کو رب کے ہاں قرب حاصل ہے اس کے حوالے سے

عِنْدَكَ ج اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ

تیرے پاس	بے شک ہم	ضرور ہدایت پر چلیں گے	پھر جب	ہم دور کردیتے	ان سے	عذاب کو	اچانک	وہ

ہمارے حق میں دعا کریں۔ اگر عذاب ٹل گیا تو ہم ضرور راہ ہدایت پر چلیں گے۔'' پھر جب ہم ان لوگوں سے عذاب ہٹا دیتے تو وہ

يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ

وہ عہد توڑ ڈالتے تھے	اور پکارا فرعون نے	میں	اپنی قوم	اُس نے کہا	اے میری قوم	کیا نہیں ہے	پاس میرے	بادشاہی

فوراً اپنا عہد توڑ ڈالتے۔ فرعون نے اپنی قوم کو جمع کر کے کہا ''اے میری قوم کیا مصر کی بادشاہی

مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ج اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾ ط اَمْ اَنَا

مصر کی	اور یہ	نہریں	جو بہتی ہیں	سے	میرے نیچے	کیا پس نہیں	تم دیکھتے	بلکہ	میں

میری نہیں۔ یہ بہتی ہوئی نہریں میرے قبضے میں نہیں؟ کیا تم لوگ دیکھتے نہیں؟ میں

خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾

بہتر ہوں	سے	اس	جو	وہ	حقیر ہے	اور نہیں	وہ نزدیک کہ	وہ واضح بات بیان کرے

بہتر ہوں اس حقیر شخص سے جو صاف بول نہیں سکتا۔ اگر سچا

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

پھر کیوں نہ وہ ڈالے گئے	اس پر	کنگن	کے	سونے	یا	وہ آئے	ساتھ اُس کے	فرشتے

نبی ہے تو اس کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن کیوں نہیں، یا فرشتے اس کے ساتھ پرا باندھے

مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

مل کر	پھر اس نے ہلکا (قائل) کرلیا	اپنی قوم کو	تو انہوں نے اطاعت کی اُس کی	بے شک وہ	وہ تھے	لوگ

کیوں نہ اترے؟'' اور اس طرح فرعون نے اپنی قوم کو بیوقوف بنایا۔ وہ اس کی باتوں میں آ گئے اور وہ تھے ہی

فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾ لا

نافرمان	پھر جب	انہوں نے غصہ دلایا ہمیں	تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے	پھر ہم نے غرق کردیا ان	سب کو

نافرمان لوگ۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور سب کو غرق کر دیا۔

5 ع 11 11 فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿56﴾ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا

پھر ہم نے بنایا ان کو	پیش رو	اور (عبرت) کی مثال	بعد والوں کے لیے	اور جب	وہ بیان کی گئی	ابن	مریم کی	مثال

پھر ہم نے انہیں ماضی کی داستان اور دوسروں کے لیے عبرت کا نمونہ بنا دیا۔ اے نبی ﷺ جب عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کی مثال

اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿57﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ

اچانک	آپ کی قوم	اس سے	وہ بغلیں بجاتے ہیں	اور انہوں نے کہا	کیا معبود ہمارے	بہتر ہیں	یا	وہ

کسی شخص نے دی تو اسے سن کر آپ ﷺ کی مشرک قوم خوشی سے اچھل پڑی۔ اور وہ کہنے لگے ”اگر سارے جھوٹے معبود

مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿58﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا

نہیں وہ بیان کرتے اسے	آپ سے	مگر	جھگڑنے کو	بلکہ	وہ ہیں	لوگ	جھگڑالو	نہیں ہے	وہ	مگر

دوزخ میں جائیں گے تو پھر ہمارے معبود اچھے ہیں یا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام جن کی پوجا کی گئی؟“ یہ سوال انہوں نے صرف جھگڑنے کے

عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ﴿59﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ

ایک بندہ	ہم نے انعام کیا	جس پر	اور ہم نے بنایا اسے	ایک مثال	بنی اسرائیل کے لیے	اور اگر	ہم چاہیں

لیے اٹھایا کیونکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو۔ عیسیٰ علیہ السلام تو ہمارے ایک بندے تھے جن پر ہم نے فضل فرمایا۔ جنہیں بنی اسرائیل کے لیے نمونہ

لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰۤئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿60﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ

تو ضرور ہم پیدا کریں	تم سے	فرشتوں کو	میں	زمین	وہ جانشین ہوتے	اور بے شک وہ ہے	البتہ علامت

ہدایت بنایا۔ اگر ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں۔ بے شک عیسیٰ علیہ السلام

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿61﴾

قیامت کی	پس نہ	تم شک کرو	اس پر	اور تم پیروی کرو میری	یہ ہے	راہ	سیدھی

قیامت کی ایک نشانی ہے۔ لہٰذا اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان مشرکین سے کہیں ”تم لوگ قیامت کے بارے میں ہرگز شک نہ کرو۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿62﴾ وَلَمَّا جَآءَ

اور نہ	روکے تم کو شیطان	بے شک وہ ہے	تمہارا	دشمن	کھلا	اور جب	وہ لایا

تم میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور دیکھو، شیطان تمہیں اس سیدھے راستے سے روکنے نہ پائے۔ بے شک وہ تمہارا کھلا

عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ

عیسیٰ	کھلی دلیلیں	اس نے کہا	بے شک	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت	اور تاکہ میں بیان کروں	تم سے	بعض

دشمن ہے۔“ جب عیسیٰ علیہ السلام کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے کہا ”اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لے کر آیا ہوں

الَّذِیْ تَخْتَلِفُوْنَ فِیْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ

جو	تم اختلاف کرتے ہو	جس میں	پس تم ڈرو	اللہ سے	اور تم اطاعت کرو میری	بے شک	اللہ	وہی ہے	میرا رب

تا کہ تم پر سب کچھ واضح کر دوں جس میں تم اختلاف کرتے ہو۔ تم لوگ اللہ سے ڈرو۔ میری اطاعت کرو۔ بے شک اللہ ہی میرا

وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿64﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ

اور تمہارا رب	پس تم عبادت کرو اسی کی	یہ ہے	راہ	سیدھی	پھر اختلاف کیا گروہوں نے	سے

اور تمہارا رب ہے۔ سو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے" مگر پھر عیسائیوں کے مختلف گروہوں نے آپس

بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿65﴾

درمیان اپنے	پس ہلاکت ہے	ان پر جنہوں نے ظلم کیا	سے	عذاب	دن	دردناک

میں اختلاف کیا۔ پس تباہی ہے درد ناک دن کے عذاب کی، ان لوگوں کے لیے جنھوں نے ظلم کیا۔ کیا کافر

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿66﴾

نہیں وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	وہ آئے ان پر	اچانک	اور وہ	نہ	وہ جانتے ہوں

لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ ان پر اچانک آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟

6 ع 11 12 اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ ﴿67﴾ یٰعِبَادِ

سب دوست	اس روز	بعض ان کا	بعض کے لیے	دشمن ہوگا	سوائے	متقی لوگوں	اے میرے بندو

اس دن سوائے نیک لوگوں کے تمام دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔ ارشاد ہو گا "اے میرے بندو!

لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿68﴾ ۚ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا

نہیں کوئی خوف	تم پر	آج کے دن	اور نہ	تم	تم غمگین ہو گے	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	ہماری آیتوں پر

آج تمہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ تم غمگین ہو گے" لیکن یہ بات ان سے کہی جائے گی جو دنیا میں ایمان لائے

وَ كَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ﴿69﴾ ۚ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾

اور وہ تھے	مسلمان	تم داخل ہو جاؤ	جنت میں	تم	اور تمہاری بیویاں	تم خوش کیے جاؤ گے

اور ہمارے فرماں بردار رہے۔ پھر ارشاد ہو گا "تم اور تمہاری نیک بیویاں سب اس جنت میں داخل ہو جاؤ، ہنسی خوشی رہو"

یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ

وہ دَور چلایا جائے گا	ان پر	تھال	کے	سونے	اور پیالے	اور اس میں	وہ کچھ ہوگا	وہ چاہیں گے اُسے

ان کے سامنے سونے کی پلیٹیں اور پیالے پیش کیے جائیں گے۔ وہاں وہ چیزیں ہوں گی

الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۚ (71) وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

جس کو جی	اور وہ لذت حاصل کریں گی	آنکھیں	اور تم	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہو	اور یہ	جنت ہے

جن کو اُن کا جی چاہے گا۔ جن سے آنکھوں کو لذت ملے گی۔ انہیں کہا جائے گا ''تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ تم اس جنت کے

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (72) لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

وہ جو	تم وارث بنادیے گئے ہو جس کے	بسبب اُس کے جو	تم تھے	تم کرتے	تمہارے واسطے	اس میں ہیں	پھل

وارث اپنے ان اعمال کی وجہ سے ہوئے ہو جو تم دنیا میں کرتے تھے۔ تمہارے لیے اِس میں بہت سے پھل

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ (73) اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

بہت	جن سے	تم کھاؤ گے	بے شک	مجرم لوگ	میں	عذاب	جہنم کے

میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے۔'' بے شک مجرم لوگ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں

خٰلِدُوْنَ ۚ (74) لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۚ (75) وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ

ہمیشہ رہیں گے	نہیں	وہ کم کیا جائے گا	ان سے	اور وہ	اس میں	مایوس ہوں گے	اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر

رہیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ (76) وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ

اور لیکن	وہ تھے	وہی	ظالم	اور وہ پکاریں گے	اے مالک (فرشتہ)	چاہیے کہ تمام کردے	ہم پر	تیرا رب

بلکہ وہ خود ظالم تھے۔ وہاں وہ پکاریں گے ''اے مالک فرشتے تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے''

قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ (77) لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

وہ مالک (فرشتہ) کہے گا	بے شک تم	ہمیشہ رہنے والے ہو	البتہ بے شک	ہم لائے تمہارے پاس	حق	اور لیکن	اکثر تمہارے	حق کو

فرشتہ کہے گا ''تمہیں اسی طرح پڑے رہنا ہے'' ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے مگر تم میں سے اکثر حق سے

كٰرِهُوْنَ (78) اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۚ (79) اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا

ناپسند کرنے والے تھے	کیا	انہوں نے تہیہ کر رکھا ہے	کسی کام کا	تو بے شک ہم بھی	تہیہ کیے ہوئے ہیں	کیا	وہ سمجھتے ہیں	یہ کہ ہم

بیزار رہے۔ اے نبی ﷺ اگر ان لوگوں نے کوئی بات طے کی ہے تو ہم بھی ایک بات طے کر لیں گے۔ کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے

لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ (80)

نہیں	ہم سنتے	ان کے راز کی باتیں	اور اُن کی سرگوشیاں	کیوں نہیں	اور بھیجے ہوئے ہمارے	ان کے پاس	وہ لکھتے ہیں

کہ ہم ان کے رازوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سن رہے؟ ہم ضرور سنتے ہیں۔ ان پر ہمارے فرشتے مقرر ہیں جو سب کچھ لکھتے جا

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ

کہہ دیجیے	اگر	وہ ہوتی	رحمان کی	اولاد	تو میں	پہلا	عبادت کرنے والا ہوں	پاک ہے	رب

رہے ہیں اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں سے کہیں ''اگر بالفرض اللہ رحمٰن کی اولاد ہوتی تو اس اولاد کی عبادت کرنے والا سب سے پہلے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿82﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا

آسمانوں کا	اور زمین کا	رب	عرش کا	اس سے جو	تم بیان کرتے ہو	پس آپ چھوڑیں ان کو	وہ بحثیں کریں

میں ہوتا'' مگر وہ رب جو آسمانوں کا، زمین کا اور عرش کا رب ہے ایسی تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ لہٰذا

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي

اور وہ کھیلیں	یہاں تک کہ	وہ ملائے جائیں	اپنے اُس دن سے	جس کا	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	اور وہی ہے	جو	میں

آپ ﷺ انہیں چھوڑ دیں کہ وہ بحث کرتے رہیں اور کھیلتے رہیں۔ یہاں تک کہ اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا

السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿84﴾ وَتَبٰرَكَ

آسمان	معبود ہے	اور میں	زمین	معبود ہے	اور وہی ہے	خوب حکمت والا	بڑے علم والا	اور وہ برکت والا ہے

ہے۔ یاد رکھو آسمانوں اور زمین میں وہی اکیلا معبود ہے جو حکمت والا علم والا ہے۔ بابرکت ہے

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ

جو	اس کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اس کی جو	درمیان دونوں کے ہے	اور پاس اسی کے ہے	علم

وہ اللہ جس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔ اُسی کو قیامت کے بارے

السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

قیامت کا	اور اُسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں	وہ اختیار رکھتے	جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے

میں علم ہے۔ تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اللہ کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے

دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ وَلَىِٕنْ

سوائے اُس کے	شفاعت کا	مگر	جو	وہ گواہی دے	حق کی	اور وہ	وہ جانتے ہیں	اور البتہ اگر

ہیں وہ شفاعت کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ البتہ وہاں کچھ لوگ حق کی گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے۔ اے نبی ﷺ اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿87﴾ ۙ وَقِيْلِهٖ

آپ پوچھیں ان سے	کس نے پیدا کیا ان کو	ضرور وہ کہیں گے	اللہ نے	پھر کہاں	وہ بھٹکائے جاتے ہیں	اور قول اس (نبی) کا

آپ ﷺ ان مشرکوں سے پوچھیں انہیں کس نے پیدا کیا تو ضرور وہ کہیں گے ''اللہ نے'' پھر وہ کہاں بھٹکائے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ (88) فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ وقف لازم

اے میرے رب	بے شک	یہ	لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے	پس آپ درگزر کریں	ان سے	اور آپ کہہ دیجیے

نبی ﷺ کی اس فریاد کو بھی جانتا ہے کہ "اے میرے رب! یہ مشرکین ایمان نہیں لاتے۔" تو اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں

سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (89) ع 7 ع 22 13

سلام ہے	پس جلد	وہ جان لیں گے

سے درگزر کریں اور ان سے کہیں "سلام ہے تمہیں"، عنقریب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا۔

(44) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (64)

اٰیاتھا 59 — رکوعاتھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ (1) وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ (2) اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مع

حٰمٓ	قسم ہے کتاب	واضح کی	بے شک ہم	ہم نے نازل کیا اسے	میں	ایک رات	مبارک	بے شک ہم	ہم ہیں

حٰمٓ اِس واضح کتاب کی قسم! ہم نے اِسے ایک برکت والی رات میں اتارا تا کہ لوگوں کو

مُنْذِرِيْنَ (3) فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ (4) اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

ڈرانے والے	اُس میں	وہ فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر	کام	حکمت والے کا	حکم ہوتا ہے	سے	ہمارے پاس

ہم خبردار کریں۔ اُس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے۔ یہ سب ہمارے حکم سے ہوتا ہے۔

اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ (5) رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ (6)

بے شک ہم	ہم ہیں	بھیجنے والے	رحمت ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	بے شک وہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور یہ کام آپ ﷺ کے رب کی رحمت سے ہوا ہے۔ بے شک اللہ سننے

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ (7) وقف لازم

رب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اگر	تم ہو	یقین کرنے والے

والا اور جاننے والا ہے۔ وہی آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (8) بَلْ

نہیں کوئی معبود	مگر	وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہی مارتا ہے	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلوں کا	بلکہ

ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہی تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادا کا

هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝9 فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ

وہ ہیں	میں	شک	وہ کھیلتے	پس آپ انتظار کریں	اس دن کا	جب لائے گا آسمان	دھواں

بھی۔مگر کافر لوگ شک میں پڑے ہیں اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔لہٰذا اے نبی ﷺ آپ انتظار کریں۔ان پر آنے والی اس دن کی

مُّبِيْنٍ ۝10 يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝11 رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا

ظاہر	وہ ڈھانپ دے گا	لوگوں کو	یہ ہے	عذاب	دردناک	اے ہمارے رب	تو دور کر	ہم سے

شامت کا جب آسمان ایک کھلے دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا۔جو سب لوگوں پر چھا جائے گا۔وہ ایک دردناک عذاب ہوگا۔اس وقت

الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝12 اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ

عذاب کو	بے شک ہم	ایمان لاتے ہیں	کیسے (ہوگی)	ان کے لیے	نصیحت	اور بے شک	آ چکا اُن کے پاس

وہ فریاد کریں گے ”اے ہمارے رب! یہ عذاب ہم سے دور کر، ہم ایمان لاتے ہیں۔“ مگر وہ کب نصیحت مانتے ہیں؟ حالاں کہ ان

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝13 ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝14 اِنَّا

وقف لازم

رسول	بیان کرنے والا	پھر	انہوں نے منہ موڑا	اس سے	اور انہوں نے کہا	سکھایا ہوا	دیوانہ ہے	بے شک ہم

کے پاس کھول کر سمجھانے والا رسول ﷺ آ چکا۔پھر بھی انہوں نے اُس سے پیٹھ پھیری اور اس کے بارے میں کہا ”یہ شخص کسی کا

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝15 يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

وقف لازم

دور کرنے والے ہیں	عذاب کو	تھوڑا	بے شک تم	پھر وہی (کفر) کرنے والے ہو	جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑ

سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔“ اگر ہم اس عذاب کو کچھ عرصے کے لیے تم لوگوں سے ہٹا بھی دیں تم پھر کفر کی پہلی حالت پر آ جاؤ گے۔یاد رکھو

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝16 وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بڑی	بے شک ہم	انتقام لینے والے ہیں	اور البتہ بے شک	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	قوم	فرعون کو

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے اس دن ہم پورا بدلہ لیں گے۔ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا۔

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝17 اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ

اور آیا اُن کے پاس	رسول	عزت والا	یہ کہ	تم حوالے کردو	میری طرف	بندوں کو	اللہ کے	بے شک میں ہوں	تمہارے لیے

ان کے پاس بھی ایک معزز رسول آیا۔جس نے ان سے کہا ”اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو۔میں تمہارے لیے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝18 وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ

رسول	امانت دار	اور یہ کہ	نہ	تم سرکشی کرو	پر	اللہ	بے شک میں	لانے والا ہوں تمہارے پاس	دلیل

امانت دار رسول ہوں۔اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں تم سرکشی نہ کرو۔میں تمہارے سامنے ایک واضح نشانی

مُّبِيْنٍ ۚ (19) وَاِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ (20) وَاِنْ

واضح	اور بے شک میں	میں پناہ مانگتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارے رب کی	اس سے کہ	تم سنگسار کرو مجھے	اور اگر

پیش کرتا ہوں۔ اور اس بات سے کہ تم کہیں مجھے سنگسار کر دو میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اگر تم

لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِىْ فَاعْتَزِلُوْنِ (21) فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

نہیں تم ایمان لاتے	مجھ پر	تو تم الگ ہو جاؤ مجھ سے	پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	یہ کہ	یہ	لوگ

مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو میری راہ چھوڑ دو"۔ مگر ان لوگوں نے مخالفت کی تو موسیٰؑ نے اپنے رب سے دعا کی "یہ مجرم

مُّجْرِمُوْنَ (22) فَاَسْرِ بِعِبَادِىْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۙ (23) وَاتْرُكِ الْبَحْرَ الثلثة

مجرم ہیں	پس تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بے شک تمہارا	تعاقب کیا جائے گا	اور تو چھوڑ دے	سمندر کو

لوگ ہیں ہمیں ان سے نجات دے"، حکم ہوا "اے موسیٰؑ میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جانا لیکن خیال رکھنا تمہارا پیچھا کیا

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ (24) كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ (25)

رکا ہوا	بے شک وہ	لشکر ہیں	غرق کیے جانے والے	بہت کچھ	وہ چھوڑ گئے	سے	باغوں	اور چشموں سے

جائے گا۔ اور سمندر کو رُکا ہوا چھوڑ کر پار ہو جانا۔ یقیناً اس میں ان کا لشکر ڈوبنے والا ہے"، اس طرح قوم فرعون غرق ہوئی۔ وہ اپنے پیچھے

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۙ (26) وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۙ (27) كَذٰلِكَ ۚ قف

اور کھیتوں سے	اور مکانوں	اچھے سے	اور سامانِ عیش سے	وہ تھے	جن میں	خوش	اسی طرح ہوا

چھوڑ گئے باغ، چشمے، کھیتیاں، عمدہ مکانات اور عیش و آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتی تھی۔ اس طرح ہوا

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ (28) فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

اور ہم نے وارث بنایا اُن کا	لوگوں کو	دوسرے	پھر نہ	وہ رویا	ان پر	آسمان	اور زمین

اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا وارث بنا دیا۔ پھر اُن پر نہ آسمان رویا نہ زمین، نہ انہیں

وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۧ (29) وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ ع 1 29 14

اور نہ وہ تھے	مہلت دیے گئے	اور البتہ بے شک	ہم نے نجات دی	بنی اسرائیل کو	سے	عذاب

مہلت دی گئی۔ اس طرح ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے

الْمُهِيْنِ ۙ (30) مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ (31) وَلَقَدِ

ذلیل کرنے والے	سے	فرعون	بے شک وہ	وہ تھا	سرکش	سے	حد سے گزرنے والوں میں	اور البتہ بے شک

نجات دی یعنی فرعون سے، بے شک وہ سرکش اور حد سے گزرا ہوا تھا۔ البتہ ہم

اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ

ہم نے چنا تھا ان لوگوں کو	علم (کی بنیاد) پر	پر	جہانوں	اور ہم نے دیں ان کو	کئی	نشانیاں	جو	اس میں

نے اپنے علم کی رُو سے بنی اسرائیل کو دنیا والوں پر ترجیح دی۔ انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں

بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿33﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿34﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى

آزمائش	کھلی	بے شک	یہ (کافر)	البتہ وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	ہماری موت	پہلی

کھلا امتحان تھا۔ یقیناً یہ مشرکین تو مسلمانوں سے کہتے ہیں ”ہم ایک بار مریں گے

وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾

اور نہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جانے والے	پس تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو	سچے

پھر ہمیں نہیں اٹھایا جائے گا۔ اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر دکھاؤ“

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ؗ

کیا وہ	بہتر ہیں	یا	قوم	تبع کی	اور جو	سے	ان کے پہلے	ہم نے اُن کو ہلاک کیا

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم، اور وہ جو ان سے بھی پہلے تھے؟ ہم نے سب کو ہلاک کیا

اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

بے شک وہ	تھے	مجرم لوگ	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ

کیونکہ یقیناً وہ مجرم تھے۔ ہم نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو

بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

درمیان دونوں کے ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا دونوں کو	مگر	حق کے ساتھ	اور لیکن	اکثر ان کے

کھیل تماشے کے طور پر نہیں بنایا۔ بلکہ اس کائنات کو مقصد کے تحت بنایا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

نہیں وہ جانتے	بے شک	دن	فیصلے کا	وعدہ مقرر ہے ان	سب کا	اس دن	نہیں	وہ کام آئے گا

جانتے۔ بے شک ان سب کے فیصلے کے لیے قیامت کے دن کا وقت مقرر ہے۔ جس دن کوئی دوست

مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ

کوئی دوست	کے	کسی دوست	کچھ بھی	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے	مگر	جس پر	رحم کرے گا اللہ

کسی دوست کے کام نہ آئے گا اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔

2 ع 13 15

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿42﴾ ع إِنَّ شَجَرَتَ ٱلزَّقُّومِ ﴿43﴾ لا طَعَامُ

بے شک وہ	وہی ہے	بڑا غالب	نہایت مہربان	بے شک	درخت	تھوہر کا	کھانا ہے

بے شک اللہ بڑا غالب اور رحم کرنے والا ہے۔ بے شک زقوم کا درخت گناہ گار کا

مع

ٱلْأَثِيمِ ﴿44﴾ كَٱلْمُهْلِ يَغْلِى فِى ٱلْبُطُونِ ﴿45﴾ لا كَغَلْىِ ٱلْحَمِيمِ ﴿46﴾ خُذُوهُ

گناہ گار کا	جیسے تانبا پگھلا ہوا	وہ جوش مارے گا	میں	پیٹوں	جیسے جوش	گرم پانی کا	تم پکڑو اسے

کھانا ہوگا۔ جو تیل کی تلچھٹ جیسا گرم ہوگا۔ وہ پیٹ میں جا کر کھولے گا جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔ فرشتوں کو حکم ہوگا ”تم اسے پکڑو

فَٱعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ ﴿47﴾ ثُمَّ صُبُّوا۟ فَوْقَ رَأْسِهِۦ مِنْ عَذَابِ

پھر تم گھسیٹو اسے	طرف	درمیان کے	دوزخ کی	پھر	تم ڈالو	اوپر	اس کے سر کے	سے	عذاب

اور گھسیٹ کر دوزخ کے اندر لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر گرم کھولتا ہوا

ٱلْحَمِيمِ ﴿48﴾ ط ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْكَرِيمُ ﴿49﴾ إِنَّ هَـٰذَا مَا كُنتُم

کھولتا پانی	تو چکھ	بے شک تو بنا تھا	تو	عزت والا	بزرگی والا	بے شک	یہ	وہ ہے کہ	تھے تم

پانی ڈالو“ پھر اس کافر مجرم سے کہا جائے گا ”چکھو اس عذاب کا مزہ، تم بڑے معزز آدمی ہو۔ یہ وہی چیز ہے جس میں

بِهِۦ تَمْتَرُونَ ﴿50﴾ إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿51﴾ لا فِى جَنَّـٰتٍ

جس پر	تم شک کرتے	بے شک	پرہیزگار ہیں	میں	جگہ	امن والی	میں	باغوں

تم لوگ شک کرتے تھے“۔ بے شک اللہ سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے۔ جہاں باغ

وَعُيُونٍ ﴿52﴾ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَـٰبِلِينَ ﴿53﴾ كَذَٰلِكَ قف

اور چشموں میں	وہ لباس پہنیں گے	کا	باریک ریشمی کپڑے	اور موٹے ریشمی کپڑے	آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے	اسی طرح ہوگا

اور چشمے ہوں گے۔ وہ باریک اور موٹے ریشمی لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ بالکل ایسا ہی ہوگا۔

وَزَوَّجْنَـٰهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿54﴾ ط يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَـٰكِهَةٍ ءَامِنِينَ ﴿55﴾ لا

اور ہم بیاہ کر دیں گے اُن کو	حوروں سے	موٹی آنکھوں والی	وہ منگوائیں گے	میں اس	ہر	پھل	امن سے

ہم ان کا نکاح حوروں سے کر دیں گے جو بڑی بڑی آنکھوں والی ہوں گی۔ وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کے پھل میوے طلب کر کے

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا ٱلْمَوْتَ إِلَّا ٱلْمَوْتَةَ ٱلْأُولَىٰ ج وَوَقَىٰهُمْ عَذَابَ

نہ	وہ چکھیں گے	اس میں	موت	مگر	موت	پہلی	اور وہ بچائے گا ان کو	عذاب

کھائیں گے۔ انہیں کبھی موت نہ آئے گی۔ جو آنی تھی وہ پہلے دنیا میں آ چکی۔ اللہ نے انہیں دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ﴿56﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾ فَاِنَّمَا

دوزخ کے سے	یہ فضل ہوگا	طرف سے	آپ کے رب کی	یہ ہے	یہی	کامیابی	بڑی	پس بے شک

عذاب سے، بچالیا۔ یہ سب تمہارے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔ اے نبی ﷺ ہم نے اِس قرآن کو یقیناً آپ ﷺ کی

3 ع 17 16 يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾ ع

آسان کیا ہم نے اسے	آپ کی زبان میں	تا کہ وہ	وہ سمجھیں	پس آپ انتظار کریں	بے شک وہ بھی ہیں	انتظار کرنے والے

زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ رہا انجام کا معاملہ، تو آپ ﷺ انتظار کریں وہ بھی انتظار کررہے ہیں۔

(45) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (65)

اٰیاتُھا 37 | رکوعاتُھا 15

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّ فِي

حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	طرف سے ہے	اللہ	نہایت غالب	حکمت والے کی	بے شک	میں

حٰمٓ۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو نہایت غالب اور حکمت والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ

آسمانوں	اور زمین	ضرور نشانیاں ہیں	ایمان والوں کے لیے	اور میں	تمہارے پیدا کرنے	اور جو کچھ	وہ پھیلاتا ہے

میں بہت سی نشانیاں ہیں ایمان لانے والوں کے لیے۔ اور اے لوگو! خود تمہارے پیدا ہونے میں، اور روئے زمین پر پھیلے ہوئے

مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ

سے	جانداروں	نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	وہ یقین کریں	اور آگے پیچھے آنے جانے میں	رات کے	اور دن کے	اور جو کچھ

جانوروں کے پیدا کیے جانے میں، بڑی نشانیاں ہیں، ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں۔ اسی طرح رات اور دن کے

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اتارا اللہ نے	سے	آسمان	سے	رزق	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے	زمین کو	بعد	اس کی موت کے

آنے جانے میں، اُس بارش میں جو روزی کا ذریعہ ہے اور جسے اللہ نے آسمانوں سے برسایا، پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کیا، اور

وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿5﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

اور پھیرنے میں	ہواؤں کے	نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے	وہ عقل سے کام لیتے ہیں	یہ ہیں	آیتیں	اللہ کی	ہم پڑھتے ہیں ان کو

ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ ﷺ کو

عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿6﴾ وَيۡلٌ

آپ پر	ساتھ حق کے	پس کس	بات پر	بعد	اللہ کے	اوراس کی آیتوں کے	وہ ایمان لائیں گے	ہلاکت ہے

ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہیں۔ پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات ہے جسے سن کر وہ ایمان لائیں گے۔ ہلاکت ہے

لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿7﴾ يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ

واسطے ہر	جھوٹے	گناہ گار کے	وہ سنتا ہے	آیتیں	اللہ کی	وہ پڑھی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ ضد کرتا ہے

ایسے شخص کے لیے جو جھوٹا اور گناہ گار ہے، جس کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو

مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿8﴾ وَاِذَا عَلِمَ

تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ	نہیں	اس نے سنیں وہ	پس آپ خوشخبری دیں اسے	عذاب	دردناک کی	اور جب	اسے معلوم ہو

وہ تکبر کے ساتھ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ اے نبی ﷺ ایسے شخص کو آپ ﷺ دردناک عذاب کی خوشخبری

مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـًٔا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ﴿9﴾ مِنۡ

سے	ہماری آیتوں	کچھ	وہ بنالیتا ہے ان کا	مذاق	ایسے لوگ ہیں	ان کے لیے ہے	عذاب	ذلت والا	سے

دیں۔ جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو اسے مذاق بنالیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ان

وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا وَّلَا مَا

ان کے آگے	جہنم ہے	اور نہیں	وہ کام آئے گا	ان کے	جو	انہوں نے کمایا	کچھ بھی	اور نہ	جو

کے آگے جہنم ہے ان کی کمائی ان کے کام نہ آئے گی۔ ان کے اپنے بنائے ہوئے

اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ﴿10﴾ هٰذَا

انہوں نے بنائے	سے	سوائے	اللہ کے	کارساز	اور ان کے لیے ہے	عذاب	بڑا	یہ ہے

کارساز بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اور دیکھو یہ قرآن

هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ

ہدایت	اور جن لوگوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اپنے رب کی	ان کے لیے ہے	عذاب	سے	سخت سزا

ہدایت ہے۔ مگر جن لوگوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا۔ اُن کے لیے سخت سزا کا

اَلِيۡمٌ ع ﴿11﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ ع 1 11 17

دردناک	اللہ	وہی ہے	جس نے تابع کیا	تمہارے لیے	سمندر کو	تاکہ وہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے

دردناک عذاب ہے۔ لوگو اللہ نے تمہارے لیے سمندر کو کام پر لگا دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي

اورتاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ	تم شکر کرو	اور اس نے تابع کیا	تمہارے لیے	جو کچھ ہے	میں

اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار بنو۔ اسی نے اپنے کرم سے آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	سب کو	اس سے	بے شک	میں	اس	ضرور نشانیاں ہیں	لوگوں کے لیے جو

تمام چیزوں کو تمہارے تابع کر کے تمہاری خدمت پر لگا دیا۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿13﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ

وہ غور وفکر کرتے ہیں	کہہ دیجیے	ان کے لیے جو	وہ ایمان لائے	وہ درگزر کریں	ان سے جو	نہیں	وہ امید رکھتے	دنوں

جو غور کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایمان لانے والوں سے کہیں وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے فیصلوں کے دنوں

اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اللہ کے	تاکہ وہ بدلہ دے	لوگوں کو	اس کا جو	وہ تھے	وہ کماتے	جو کوئی	وہ عمل کرے	اچھا

سے نہیں ڈرتے، تاکہ خود اللہ ایسے لوگوں کو ان کے کیے کا بدلہ دے۔ یاد رکھو جو نیک عمل کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿15﴾ وَلَقَدْ

تو اپنے لیے	اور جو کوئی	وہ برائی کرے	تو اسی پر ہے	پھر	طرف	اپنے رب کی	تم لوٹائے جاؤ گے	اور البتہ بے شک

اپنے فائدے کے لیے کرے گا جو برائی کرے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ہم نے

اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

ہم نے دی	بنی اسرائیل کو	کتاب	اور حکومت	اور نبوت	اور ہم نے رزق دیا ان کو	سے

بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت دی۔ اور ہم نے انہیں پاکیزہ رزق

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ

پاکیزہ چیزوں	اور ہم نے فضیلت دی ان کو	پر	جہان والوں	اور ہم نے دیں ان کو	روشن دلیلیں	سے	(دین کے) معاملے

عطا کیا اور دنیا والوں پر فضیلت بخشی۔ ہم نے انہیں دین کے بارے میں واضح احکام دیے۔

فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ اِنَّ

پھر نہیں	انہوں نے اختلاف کیا	مگر	سے	بعد	اس کے جو	وہ آیا ان کے پاس	علم	ضد سے	درمیان ان کے	بے شک

مگر انہوں نے جب ان کے پاس علم آ چکا تھا، محض آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف پیدا کر لیا۔ اے نبی ﷺ بے شک

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾

آپ کا رب	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	دن	قیامت کے	بارے میں جس کے	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے

آپ ﷺ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان تمام چیزوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

پھر	ہم نے مقرر کیا آپ کو	پر	شریعت	سے	(دین کے) معاملے	پس آپ پیروی کریں اُس کی	اور نہ	آپ پیروی کریں	خواہشوں کی

اے نبی ﷺ پھر ہم نے آپ ﷺ کو دین کے ایک واضح طریقے پر قائم کیا۔لہٰذا آپ ﷺ اسی پر چلیں اور ان لوگوں کی خواہشوں

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ

ان کی جو	نہیں	وہ جانتے	بے شک وہ	ہرگز نہ	وہ کام آئیں گے	آپ	سے	اللہ	کچھ بھی	اور بے شک

کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے ۔ یقیناً یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ ﷺ کے کچھ کام نہیں آسکتے ۔ اور بے شک ظالم لوگ

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾ هٰذَا

ظالم	بعض اُن کے ہیں	دوست	بعض کے	اور اللہ ہے	کارساز	پرہیزگاروں کا	یہ ہیں

ایک دوسرے کے ساتھی ہیں مگر پرہیزگاروں کا ساتھی اللہ ہے۔ یہ قرآن

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ حَسِبَ

روشن دلیلیں	لوگوں کے لیے	اور ہدایت ہے	اور رحمت	ایسے لوگوں کے لیے	وہ یقین کریں	کیا	اُس نے گمان کیا ہے

کی بصیرت افروز باتیں ہیں جو ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو یقین کریں۔ کیا برائیاں

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جو	وہ کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ	ہم کردیں گے ان کو	اُن جیسے جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

کمانے والوں کا یہ خیال ہے کہ آخرت میں ہم ان کا اور ان لوگوں کا انجام ایک جیسا کردیں گے جو ایمان لائے اور جنہوں

الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ ع وَخَلَقَ 2 ع 10 18

اچھے	برابر ہے	اُن کا جینا	اور اُن کا مرنا	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور اُس نے پیدا کیا

نے نیک عمل کیے؟ اور کیا ان دونوں گروہوں کی زندگی اور موت کا حال یکساں ہے؟ بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کررہے ہیں۔دیکھو، اللہ

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ

اللہ نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور تاکہ وہ بدلہ دیا جائے	ہر	جان کو	اس کا جو	اس نے کمایا

نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا تاکہ ہر کسی کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿22﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ

اور وہ	نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	کیا پس آپ نے دیکھا	جو	اُس نے بنایا	معبود اپنا	اپنی خواہش کو	اور اُس نے گمراہ کیا اُس کو

اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ کیا تم نے ایسے شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور اللہ نے اس کے

اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ

اللہ نے	باوجود	علم کے	اور اُس نے مہر لگا دی	پر	اُس کے کانوں	اور اُس کے دل پر	اور بنا دیا	پر	اس کی آنکھ

علم کے باوجود اسے گمراہی میں ڈال دیا۔ اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی۔ اس کی آنکھ پر پردہ

غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾ وَقَالُوْا

پردہ	پس کون	وہ ہدایت دے گا اسے	سے	بعد	اللہ کے	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	اور انہوں نے کہا

ڈال دیا۔ ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ مشرکین کہتے ہیں

مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ

نہیں ہے	یہ	مگر	زندگی ہماری	دنیا کی	ہم مرتے ہیں	اور ہم جیتے ہیں	اور نہیں	وہ ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ

”زندگی صرف اسی دنیا کی زندگی ہے، یہیں ہم مرتے جیتے ہیں۔ ہمیں صرف زمانے کی گردش ہلاک کرتی ہے“

وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

اور نہیں	ان کو	اس کا	کچھ	علم	نہیں ہیں	وہ	مگر	وہ صرف گمان کرتے	اور جب	وہ پڑھی جاتی ہیں

انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ محض گمان کی بنا پر ایسا کہتے ہیں۔ جب انہیں ہماری واضح

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا

اُن پر	ہماری آیتیں	واضح بیان	نہیں	وہ ہوتی	دلیل ان کی	مگر	یہ کہ	وہ کہتے ہیں	تم لاؤ

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ ”ہمارے باپ دادا کو زندہ

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو	سچے	کہہ دیجیے	اللہ زندہ کرتا ہے تمہیں	پھر	وہ مارے گا تمہیں

کر کے لاؤ اگر تم سچے ہو“ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ تمہیں زندہ کرتا ہے، وہی تمہیں مارتا ہے

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

پھر	وہ جمع کرے گا تمہیں	طرف	دن کی	قیامت کے	نہیں	کوئی شک	جس میں	اور لیکن	اکثر

پھر وہی قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں تمہیں جمع کرے گا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں

ع 3 5 19

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

لوگ	نہیں	وہ جانتے	اوراللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اورزمین کی	اورجس دن	وہ قائم ہوگی

جانتے۔ یاد رکھو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہے۔ جس دن قیامت

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿27﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ قف

قیامت	اس دن	وہ خسارہ پائیں گے	جھوٹے لوگ	اورتو دیکھے گا	ہر	امت کو	گھٹنوں پر گری ہوئی

قائم ہوگی اُس دن غلط کار لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔ تم دیکھو گے ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوئی ہوگی۔

كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

ہر	امت	وہ بلائی جائے گی	طرف	اپنے اعمال نامے	آج کے دن	تمہیں بدلہ دیا جائے گا	جو کچھ	تم تھے

ہر امت کو اس کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا ”آج تمہیں اپنے کیے

تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا

تم کرتے	یہ ہے	کتاب ہماری	وہ بولتی ہے	تم پر	ساتھ حق کے	بے شک ہم	ہم تھے

کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا ریکارڈ ہے جو تمہارے بارے میں ٹھیک بتا رہا ہے۔ ہم لکھواتے

نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہم لکھتے	جو کچھ	تم تھے	تم کرتے	پس پھر	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اورانہوں نے عمل کیے

جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے“ تو پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿30﴾

اچھے	پس وہ داخل کرے گا ان کو	ان کا رب	میں	اپنی رحمت	یہ ہے	یہی	کامیابی	کھلی

کام کیے تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت کے سائے میں لے کر جنت میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ قف اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ

اور پھر	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	کیا پس نہیں	وہ تھیں	میری آیتیں	وہ پڑھی جاتیں	تم پر	پھر تم نے تکبر کیا

لیکن جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا ”کیا تمہیں میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا

وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اور تم تھے	لوگ	مجرم	اور جب	وہ کہا جائے	بے شک	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے

اور تم مجرم لوگ تھے۔ جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ

اور قیامت	نہیں	کوئی شک	اس میں	تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے	کیا ہے	قیامت	نہیں	ہم گمان کرتے

اور قیامت میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے ”ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟ ہمیں اس کا کچھ

اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا

مگر	کچھ گمان	اور نہیں	ہم	یقین کرنے والوں کے ساتھی	اور وہ ظاہر ہوں گی	ان پر	وہ برائیاں	جو	وہ کرتے تھے

وہم سا ہے لیکن ہمیں اس پر یقین نہیں“ اس وقت ان پر ان کی بداعمالیاں ظاہر ہوں گی

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ

اور وہ گھیرے گی	ان کو	جو	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق اڑاتے	اور وہ کہا جائے گا	آج کے دن	ہم بھلا دیں گے تم کو

اور عذاب انہیں آگھیرے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ان سے کہا جائے گا ”آج ہم بھی تمہیں عذاب میں ڈال کر بھول جائیں

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

جیسے	تم نے بھلایا تھا	ملاقات کو	اپنے دن کی	اس	اور ٹھکانہ تمہارا	دوزخ ہے	اور نہیں	تمہارے لیے	کوئی

گے جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا۔ اب تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔ کوئی تمہارا

نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

مددگار	یہ ہے	بسبب اس کے	تم نے بنایا	آیتوں کو	اللہ کی	مذاق	اور اُس نے فریب دیا تم کو

مددگار نہیں۔ کیونکہ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا۔ دنیا کی زندگی نے تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾

زندگی	دنیا کی نے	پس آج کے دن	نہ	وہ نکالے جائیں گے	اس سے	اور نہ وہ توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا

دھوکے میں رکھا“ غرض آج نہ انہیں دوزخ سے نکالا جائے گا، نہ ان کا کوئی عذر قبول کیا جائے گا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾ وَلَهُ

پس اللہ کے لیے ہیں	سب تعریفیں	رب	آسمانوں کا	اور رب	زمین کا	رب	جہانوں کا	اور اسی کے لیے ہے

پس تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں کا، زمین کا اور سارے جہانوں کا رب ہے۔ آسمانوں اور زمین

4 ع 11 20 الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿37﴾ ع

کبریائی	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور وہی ہے	بڑا غالب	نہایت حکمت والا

میں اسی کی بڑائی ہے۔ اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔